



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رات کو ایک آدمی تھکاوٹ کی کثرت سے سو جانا ہے تو پھر وہ عشاء کی قضا شدہ نماز کب پڑھے۔ کیا قضا نماز پڑھے یا پوری نماز پڑھے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عشاء کی نماز سے پہلے سونا حدیث میں منع آیا ہے لیکن اتفاقاً سو جائے تو جب جاگ آئے نماز پڑھ لے۔ حدیث شریف میں اسی طرح آیا ہے ملاحظہ ہو مشکوٰۃ وغیرہ۔ نماز پوری پڑھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ ان سب کی فجر کی نماز ایک مرتبہ سوتے میں رہ گئی تھی تو سورج نکلنے کے بعد باجماعت پوری نماز پڑھی یعنی نماز پڑھی یعنی سنتیں بھی ساتھ ادا کیں۔

وبالندہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کا بیان، ج 2 ص 71

محدث فتویٰ